Aina Shfa
By S. Ram G.K.V.

1606

आईना सिख का

(शुभ-चन्द्र दर्पण)

कविराज

मेहता सीताराम जी

दत्त

آئین صحت کا پرچار کرنا حکیموں اور ویدوں کا فرض اعلے ہے۔

ہندو اور مسلمانوں کے مطالعہ کے لائق
ہر تندرست اور بیمار کی توجہ کے قابل

1606 1606

آئینہ شفا

المعروف

وستی کرم پرکاشک

یعنی

رہنمائے وستی کرم طریقہ علاج

مرتبہ

کویراج پنڈت سیتا رام جی دت

پروپرائیٹر
آریہ اوشدھالہ و دواخانہ
صدر بازار راولپنڈی پنجاب

مفید عام سٹیم پریس لاہور میں چھپا

حفظِ صحت کی نہایت مفید کتاب

شودھن ودھی

یعنی

طریق صفائی جسم و رہائی امراض

جس کو

کوی راج پنڈت سیتا رام جی وید

نے اُردو اور ہندی زبان میں لکھ کر بنی نوع
کو سچا راہ شفا دکھلایا ہے مفصل تفصیل مضامین
آخری صفحہ ۸۰ سے دیکھئے قیمت ۱۲/

ملنے کا پتہ

مینیجر آدتیہ اوشدھالیہ صدر بازار راولپنڈی

دوسرا ایڈیشن

دیباچہ

"وستی کرم پتھ پرکاشک" کا دوسرا
ایڈیشن پیش کرتے ہوئے ہم معزز پیارے
ناظرین سے کہے بغیر رہ نہیں سکتے کہ وہ
ہمارے اس مختصر لیکھ کو خود مطالعہ کریں۔
نظر تعمق سے وچاریں۔ اور اپنے پڑوسیوں
دوستوں۔ رشتہ داروں۔ اور واقفکاروں
تک اسے پہنچانے کی کوشش کریں ٭
یہ رسالہ گم گشتگان صحت کا سچا
دستگیر۔ مزید العمری کے طالب علموں
کا رہنما۔ قدرتی اصول سے بھولے

بھٹکے مسافروں کا صلاح کن - بچے
بوڑھے اور جوان کا سچا دوست ہونے
کے علاوہ رشی منیوں کے پراچین آیوروید
شاستر کے ایک مستند اور نہایت مفید
اور بارہا آزمودہ وسنی کرم طریقۂ علاج
کا انکشاف آپ پر کریگا کہ جس کا پرچار

آیوروید کے ماہر رشی مہرشی

آج سے صدیوں پیشتر کر چکے ہیں - اور
جس کے فوائد بے شمار کے آگے

حکماء مصر عرب و یونان

اپنا سرِ تسلیم خم کرتے ہیں - یہ دنیا
میں مدت سے چھپا ہوا اصول علاج تھا
کہ جس کے دلدادہ اور ثنا خوان عامل
یورپ اور امریکہ کے نامور

علامۂ عصر ڈاکٹر اور مغربی محقق

ہیں۔ یہ مایوس مریضوں کو ڈھارس
دینے والا آیور ویدک طریقۂ علاج ہے
کہ جس کے عامل آج یورپ اور امریکہ
میں پانچ لاکھ آدمی ہیں۔ بتنی نوع کے
بہت سے دکھوں کا یہ ایک علاج ہے۔
کہ جس کو

چرک۔سشرت۔واگ۔بھٹ وغیرہ

آیور ویدک گرنتھوں میں نہایت وضاحت
کے ساتھ بیان کیا ہے۔

انہی پراچین ویدک گرنتھوں کا سہارا
لے کر ہم نے اس طریقۂ علاج کو نہ صرف
بذات خود تجربہ کیا۔ بلکہ جب بہت سے مریضوں
پر تجربہ کر کے اس کو آناً فاناً تکلیف سے

رہائی دینے والا - بے خطر اور مفید پایا
تو بیرونجات میں اِس کے پرچار کا بندوبست
کیا ۔

چونکہ یہ ایک مسلمہ سچائی تھی - اور
اسی طریقہ کے عاملوں کو ہر صورت میں
فائدہ و آرام پہنچتا رہا - لہذا نتیجہ یہ ہوا -
کہ جہاں جہاں ہمارا سامان گیا - وہاں
سے بذات خود آزمایش کر کے لوگوں نے
اکٹھے آرڈر دینے شروع کئے - اور
بہتوں نے پیشگی روپیہ روانہ کر دیا تاکہ
تعمیل میں دیر نہ ہو ۔

جہاں تک ہمارا اندازہ ہے - صرف چند
ماہ کے ابتدائی پرچار کا نتیجہ یہ ہوا کہ
ایک ہزار مرد و عورت ہندوستان
کے مختلف حصوں پنجاب - راجپوتانہ
کشمیر - بنگال - برہما - ممالک مشرقی و

شمالی - آسام - وغیرہ کے مشہور شہروں اور قصبوں میں اِس سے فیض یاب ہوئے اور اس وقت جب کہ یہ دوسرا ایڈیشن اِس رسالہ کا طبع کرایا گیا ہے - تقریباً پانچ ہزار مرد عورت فائدہ اٹھا چکے ہیں - جو بوقت ضرورت اپنی و اپنے رشتہ داروں کی تکالیف متعلقہ معدہ - دماغ - پھیپھڑہ - جگر وغیرہ کا علاج اسی کے ذریعہ کرتے ہیں *

اِس رسالہ میں مختصراً ہم اس کی تشریح ضرورت اور ترکیب استعمال بتلاویں گے - لیکن جو لوگ مفصّل واقفیت پیدا کرنی چاہیں - وہ میری بنائی ہوئی کتاب شودھن و دھی آدتیہ اوشدھالیہ صدر بازار راولپنڈی سے منگوا کر مطالعہ کریں * راولپنڈی صدر

سیتارام دت - جنوری ۱۹۰۸ء

اُمّ الامراض

یعنی

تمام بیماریوں کی ابتدا

قبض کی مختصر تشریح اور

اس کا سریع التاثیر ایورویدک

مستند علاج

معدہ کی خرابی - بدہضمی - جگر کی نادرستی غذا میں افراط - تفریط و بداعتدالی - جریان منی - بخار - طبیعت کے دوسری جانب خوشی یا غم میں متوجہ ہونے وغیرہ اسباب سے قبض پیدا ہوتی ہے - خواہ کسی باعث سے

پیدا ہو - یہ بہتت سی نئی امراض کی بنیاد جسم میں ڈالتی ہے - مزید برآں جن بواعث سے یہ پیدا ہوتی ہے - ان کو بڑھاتی اور تقویت دیتی ہے -

فرض کرو

کہ ایک شخص کو قوت ہضم کے درست نہ ہونے سے قبض ہوئی - اب اگر کسی طرح قبض کو ہٹا دیا اور آئندہ اسباب کو پیدا نہ ہونے دیا تو خیر - ورنہ قبض کے بر قرار رہنے سے قوت ہضم میں خرابی اور فتور بڑھتا جاویگا - اور قوت ہضم کی خرابی سے قبض کا عارضہ مستقل اور دائم ہوتا جائیگا - جس کا نتیجہ یہ ہوگا - کہ وہ گندے اور قابل اخراج مواد جو آج خارج ہو جانے چاہئیے تھے - دِنوں ہفتوں - مہینوں بلکہ بسا اوقات سالوں کے بعد خارج ہونگے ؞

واضح ہو کہ جو غذا ہم کھاتے ہیں وہ دانتوں
سے چبائے جانے اور لعاب دہن کے ملنے
کے بعد غذا کی نالی سے گذر کر معدہ میں جاتی
ہے - اور وہاں ایک تیزآبی رس گیسٹرک
جوس کے ملاپ سے کیمیائی طور پر تبدیل
ہو کر تہ و بالا کی ہوئی ۲۵ فٹ لمبی انتڑیوں
میں وارد ہوتی ہے - اور وہاں پر بھی ۳
قسم کے اور تیزآبی رسوں سے ملتی ہے -
الغرض اس طرح ۵ تیزآبی رسوں منہ سے
سلائیوا معدہ سے گیسٹرک جوس - جگر
سے بائل - تلی کے پاس ایک پینکریاس
نامی گلٹی سے پینکریاس رس اور چھوٹی
انتڑیوں سے ان کے ایک اپنے تیزآبی رس
کے ملاپ سے کیمیائی طور پر بالکل تبدیل
ہو کر جزو بدن بننے کے لائق ہو جاتی ہے
اس طرح غذا کا رس تو انتڑیوں کی عروق

جاذبہ کے ذریعے دوران خون میں جا
ملتا ہے۔ اور ٹھوس فضلہ چھوٹی انتڑیوں اور بڑی
انتڑی کے درمیانی پھاٹک دایلیوسی کل والو
کو کھول کر ۵ فٹ لمبی بڑی انتڑی یعنی
کولن میں جا گرتا ہے اور وہاں نیچے سے
اوپر چکر کھاتا ہوا بذریعہ مقعد اخراج پاتا ہے
ناظرین پر واضح ہو گیا ہوگا۔ کہ گندگی
کے ٹھوس مواد یعنی پاخانہ کو خارج کرنے
کے لئے قدرت نے ۵ فٹ لمبی نالی آدمی
کے اندر پیدا کی ہے۔ (دیکھو شکل)

تصویر معدہ و انتڑیاں

معدہ

کولن

چھوٹی انتڑیاں

جائے پاخانہ

اگر یہ انتڑی فضلۂ غذا کو با قاعدہ دفع کرتی رہے۔ تو آدمی امراض کی زد سے محفوظ رہتا ہے۔ لیکن اس کے فعل منصبی کی بے قاعدگی کے سبب جب قابل اخراج مواد بہت عرصہ تک اندر رہتے ہیں (یعنی مرض قبض قایم ہو جاتی ہے) تو سڑاند پیدا ہو جانے کے باعث وہ زہریلی تاثیر والے ہو جاتے ہیں۔ اس گندے مواد کے زہریلے ذرات و بخارات خون میں مل کر جسم میں دورہ کرتے اور

خلاف منشائے قدرت

اعضائے رئیسہ دل۔ دماغ۔ جگر و نیز معدہ پھیپھڑہ وغیرہ میں جا کے رہائش بنا کر ان اعضا کے افعال میں سخت حارج ہوتے ہیں معدہ کی طرف آ کر دل کا متلانا۔ بد ہضمی

قے - ہیضہ پیدا کرتے ہیں - دل میں جا
کر دورانِ خون کی تیزی ڈھڑکان وغیرہ نمودار
کرتے ہیں - دماغ میں جا کر سر دردی سر
کا بھاری پن - حواس کی کندی - زکام وغیرہ
نتائج کے پیدا کرنے والے ہوتے ہیں اور
پھیپھڑے میں جا کر تپ دق - کھانسی - بخار
وغیرہ امراض کے بانی بنتے ہیں - اور جگر
میں آکر اس کے قدرتی مساموں کو بند کر
کے یرقان وغیرہ امراض کے موجب ہوتے
ہیں - جب خون میں ان کی زیادہ ملاوٹ
ہو جاتی ہے - تو بخار - طبیعت میں بے چینی
اور سانس میں تیزی نمودار ہوتی ہے ٭

نیچے کا راستہ بند ہونے سے طبیعت دوسرے
راستوں سے اس مواد کو دفع کرنے کی
کوشش کرتی ہے - جلدی مسام گردے اور
پھیپھڑے زور سے کام کرتے ہیں - تاکہ مواد

جسم سے نکل جاوے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ قبض کے شاکیوں کا پیشاب میلا گندلا اور بدبودار ہوتا ہے ان کے سانس سے بدبو نکلتی ہے۔ اور ان کے مسام بند اور جلد کھردری ہوتی ہے ٭

لہذا

اِس میں شک نہیں کہ **قبض اِنسانی صِحت کی سخت دشمن ہے**۔ اِس لئے قبض کو دور کرنے کے لئے کوئی ایسا طریقہ اور ذریعہ ہونا چاہیئے۔ جو جسم میں بغیر کسی قسم کی کمزوری یا خرابی پیدا کرنے کے اِسے دور کر دیا کرے اور انسان کے روز مرہ کے کاموں میں حرج یا رکاوٹ پیدا نہ کرے۔ بلکہ انسانی صحت اور طاقت کو بڑھاوے ٭

قبض کیوں کر دور کی جا سکتی ہے؟

جیسا کہ ہم پیشتر لکھ آئے ہیں۔ قبض کئی باعث سے پیدا ہوتی ہے۔ منجملہ اُن کے ثقیل غذا۔ کثرت نشست۔ گندی آب و ہوا میں رہنا۔ شراب نوشی۔ کثرت خورد گوشت جگر کی خرابی۔ کثرت غذا۔ زیادتی چاء۔ خشکی امعا۔ کمزوری معدہ۔ دائمی استعمال مسہلات قبض کشا معجونات وغیرہ وغیرہ اس کے باعث پیدائش ہیں۔ اب اگر ایک ایک باعث کو دور کر دیا جاوے تو قبض دور ہو جاتا ہے اگر ثقیل غذا سے قبض لاحق ہو تو لطیف غذا مانند سبزی میوہ جات۔ دال۔ چاول۔ پپیتا انگور۔ ساگ۔ کدو۔ سیب۔ شلغم۔ وغیرہ۔

ساگو وغیرہ کھانا چاہئے۔ اور اگر بہت بیٹھنے یا
گندی آب و ہوا میں رہنے سے قبض وغیرہ
شکایات پیدا ہو جاویں تو پیدل چلنا۔ کھلی ہوا
میں ورزش کرنا۔ پاک و صاف پانی پینا۔ باغات
کی سیر اور دیہات میں تبدیل آب و ہوا کے
لئے وقتاً فوقتاً جانا نہایت مفید اور سو دوا
کی ایک دوا ہے۔ جگر اور مرارہ کی خرابی
سے قبض پیدا ہو تو اصل مرض کا علاج کرنے
سے کامیابی ہوتی ہے۔ اگر قبض کثرت اخراج
منی سے پیدا ہو تو خون اور دیریہ کو بڑھانے والی
چیزیں مانند گھی۔ دودھ۔ گیہوں۔ انگور۔ آنولہ
سیب۔ انار وغیرہ غذائیں بقدر ہضم کھا کر
کمی کو پورا کرنا چاہئے۔ اگر نروس سسٹم یعنی
اعصاب کی کمزوری یا کثرت استعمال کے
باعث قبض و بدہضمی وغیرہ شکایات پیدا
ہوئی ہوں تو مقوی اعصاب غذا و دوا کا

استعمال کرنا ضروری ہوتا ہے۔ خشکی امعاء کی وجہ سے یہ شکایت ہو تو تر اشیا مانند بادام روغن۔ گھی۔ تیل کی مالش دودھ و مکھن وغیرہ کا استعمال داخلاً و خارجاً کرنا چاہئے اور صبح اٹھ کر فوراً ہی ایک گلاس باسی پانی کا پینا وغیرہ تدابیر ملحوظ رکھنی چاہئے۔

قبض دُور کرنے کا ایک اور طریقہ

ماسوائے اس کے ایک اور طریقہ رفع قبض کا جو عوام میں درجہ اعتدال و ضرورت سے بڑھ کر رائج ہے۔ وہ مسہلات و قبض کشاء معجونات۔ اطریفلات و حبوب یعنی قبض کشاء گولیوں کا استعمال ہے۔ جن کا استعمال ہر شاکی قبض کرتا اور کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے

کیونکہ بد اعتدالی خورد و نوش سے لاچار ہو کر وہ کیا کرے اور کس طرح اس موذی کو دُور کرے۔ اسے سوائے قبض کشاء گولی چورن یا معجون کھانے کے اور کوئی راستہ نظر نہیں آتا۔ جوں جوں وہ عادتاً ان کا استعمال کرتا ہے۔ مرض مستحکم ہو کر آخر یہاں تک نوبت پہنچتی ہے۔ کہ سخت سے سخت قبض کشاء دوا بھی اس پر اپنا اثر نہیں کر سکتی۔ اس طرح جب معدہ اور انتڑیوں کو ان قبض کشا اشیاء کا عادی بنا کر کمزور اور ہضم کرنیوالے تیز آبی رسوں کو بیکار کرنے پر بھی قبض کو موجود پاتا ہے۔ تو نہایت حیران اور ایک قسم کے وہم میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

قبض کا سہل علاج

ایسی حالت میں جن لوگوں کو ہمارا

وستی کرم طریقۂ علاج معلوم ہُوا اور وہ ورتے
ڈرتے اس کے عامل ہوئے۔ انہوں نے جو
قدر اس طریقۂ علاج کی کی اور جس طرح ان
کی مصائب اور حیرانگی یک دم سمٹ گئی۔
اس کا اندازہ ان شکریہ کے خطوط سے ہو
سکتا ہے۔ جو وہ وقتاً فوقتاً ہمارے پاس
پہنچتے رہے۔ ان حالات سے ہمیں بھی یقین
ہو گیا کہ وستی کرم طریقۂ علاج کے پرچار نے
بے شک بہت سے لوگوں کو فائدہ کثیر پہنچایا

وستی کرم کیا ہے؟

آلہ وستی جنتر کے ذریعہ پیٹ کو
(۵ فٹ لمبی کولن) سادہ پانی یا ادویات
کے جوشاندہ وغیرہ سے صاف کرنے اور
دھونے کا نام وستی کرم ہے ؂

وستی جنتر کا مختصر بیان

اس اوشدھالہ نے وستی جنتر نامی ایک
آلہ تیار کرایا ہے - جس کی تشریح حسب ذیل
ہے :-

۱- خالص جست کا ایک نصف دائرہ نما
بھبکا قریب ایک فٹ کے اونچا اور چار
انچ پشت کی طرف سے چوڑا ہوتا ہے - جس
کا سامنا نصف دائرہ نما ہوتا ہے - اس کی
پشت پر چار نشان لگے ہوتے ہیں اور ہر
دو نشانوں کے درمیان ½ سیر پانی آتا ہے
کل برتن میں دو سیر سے کچھ زیادہ پانی سما
سکتا ہے - اوپر سے صندوق کی طرح مضبوط
ڈھکنے سے بند ہوتا ہے تاکہ گرد وغبار وغیرہ
پانی میں نہ مل سکے اور نیچے پیندے کے
عین ساتھ باہر کی طرف مضبوط ٹونٹی لگی ہوتی

ہے۔جس میں دو گز لمبی مضبوط ربڑ کا ایک سرا چڑھا دیا جاتا ہے۔ یہ جسست کا برتن اوپر سے خوبصورت سنہری رنگ سے رنگا ہوتا ہے۔اور اس پر سامنے کی طرف اوشدھالہ کا نام وغیرہ لکھا ہوتا ہے ۔

پیشتر یہ برتن ہم نے ڈبل ٹین کا تیار کرایا تھا لیکن اس میں یہ نقص تھا کہ پانی زیادہ عرصہ تک رہنے سے اس کے پیندے کو زنگ لگ کر کچھ عرصہ کے بعد پیندا چھلنی کی طرح سے ہو جاتا تھا۔لیکن یہ موجودہ برتن احتیاط سے رکھا ہوا عمر بھر خراب نہیں ہوتا ۔

۲- اس آلہ کا دوسرا حصہ دو گز لمبی ربڑ کی نالی ہے جس کا ایک سرا پانی والے بیان کردہ برتن کی پیندے والی ٹونٹی پر ۲ انچ چڑھا دیا جاتا ہے - اور دوسرا سرا سیاہ آبنوس کی لکڑی کے تیار کئے چھوٹے

پیچ پر چڑھایا جاتا ہے ❖

۳- اِس آلہ کا تیسرا حصہ سیاہ آبنوس کی لکڑی کا ایک پیچ ہوتا ہے جو اوپر سے ڈاٹ کو گھمانے سے کھلتا اور بند ہوتا ہے جیسا کہ شہروں میں پانی کے بمبوں کی پیتل یا لوہے کی ڈولی ہوتی ہے اس پیچ کا ایک سرا جس پر رٹبر کی نالی چڑھائی جاتی ہے۔ قدرے گولائی مائل ہوتا ہے اور دوسرا سرا صاف ہوتا ہے جس پر ایک گاؤ دم سوراخ دار آگے سے باریک سرے والی آبنوس کی لکڑی کی ۳- اِنچ لمبی نالی (جس کو چھوٹا نیتر کہتے ہیں) مضبوطی سے پھنسا دی جاتی ہے

۴- اِس آلہ کا چوتھا حصہ ایک اور بڑا نیتر ہوتا ہے۔ جو پیچ سے ذرا خمدار اور پانچ اِنچ لمبا یا قدرے کم و بیش ہوتا ہے۔ اس کا ایک سرا چھوٹے نیتر کی طرح پیچ پر

مضبوطی سے بوقت ضرورت پھنسایا جا سکتا ہے اور اس کا دوسرا سرا گول اور فوارہ کی طرح چھوٹے چھوٹے سوراخ والا ہوا کرتا ہے ؛

واضح ہو کہ چھوٹا نیتر پیچ پر لگا کر اس آلہ کو پرش - استریوں اور بچوں کے کولن کو بذریعہ گدا پانی سے صاف کیا جاتا ہے اور پیچ کے آگے بجائے چھوٹے نیتر کے بڑا نیتر لگا کر صرف استریوں کی یونی کو دھویا جا سکتا ہے۔ جس سے ان کی امراض متعلقہ خون حیض وغیرہ آتشہ دور ہوتی ہیں۔ اس نیتر کی مفصل ترکیب استعمال خاص استریوں کی امراض مختلفہ متعلقہ خون حیض سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے شودھن ودھی کا مطالعہ کرنا چاہیئے ؛

صرف پانی سے وستی جنتر کی مختصر ترکیب استعمال

جست کے بھبکے میں صرف پانی (سرد یا گرم حسب ضرورت) ½ یا پورا حسب تقاضائے عمر بھر کر اونچا دیوار کے ساتھ کیل میں لٹکا دو۔ اب پانی تمام ربڑ کے اندر داخل ہو جاویگا۔ اب پیچ کو ایک دو سیکنڈ کے لئے کھول دو۔ تاکہ نالی کی بیس ماندہ ہوا نکل کر پانی کے آنے میں کوئی رکاوٹ نہ رہے اب پیچ کو بند کر دو اور چھوٹے نیتر کو پانی گھی یا تیل سے ذرہ چکنا کر لو اور سیدھا کھڑے کھڑے ہی یا چارپائی پر پہلو کے بل لیٹ کر یا جس طرح سہولیت ہو چھوٹے نیتر کا اگلا سرا ہاتھ سے تھوڑا سا قریب ½ انچ گدا میں

کر دو اور پیچ کو کھول دو تاکہ پانی پیٹ میں جاوے؛ واضح ہو کہ دو سیر پورا پانی ۲½ منٹ کے اندر پیٹ میں داخل ہو جاتا ہے یوں تو پانچ سیر تک پانی اندر کشید کیا جا سکتا ہے۔ مگر ایک جوان آدمی کے لئے دو سیر پانی کافی ہوتا ہے ٭

جب پانی اندر داخل ہو جاتا ہے۔ تو وہ انتڑی کے تمام جمے ہوئے مواد کو نرم کر کے پتلا کرتا جاتا ہے۔ اگرچہ حاجت تو پانی کے داخل ہونے کے ساتھ ہی ہندی کو بنی رہتی ہے۔ لیکن دس پندرہ منٹ پانی کو روکنا ضروری ہے۔ جو کہ بڑی آسانی سے دوسری تیسری مرتبہ کے عمل کے بعد عموماً روکا جا سکتا ہے ٭

اب رفع حاجت کے لئے نزدیک ہی پاخانہ میں جانا چاہئے۔ رفع حاجت کے وقت

عامل خود معلوم کریگا کہ پانی بمعہ جمے ہوئے سدول اور میل کی گانٹھوں اور بدبو دار پانی جس کا رنگ پیلا نیلا یا سبز ہوتا ہے بمعہ ردی اور گندی ہوا کے خارج ہو جاتا ہے۔ بعد میں پیٹ ہلکا پھلکا ہو کر تمام اعضا صاف شدہ اور ہلکے معلوم ہوتے ہیں۔ آدھ گھنٹے کے بعد بشرطیکہ مواد اچھی طرح سے خارج ہو گیا ہو معدہ اور انتڑیاں صفا ہو جانے سے بڑے زور کی بھوک لگتی ہے۔ اور انسان بغیر کچھ کھائے رہ نہیں سکتا۔ اس موقع پر اگرچہ جلاب کی طرح کوئی خاص قید تو نہیں ہے لیکن ثقیل غذا پیٹ بھر کر کھانا منع ہے۔ نرم غذا کھیر۔ چپاتی سبزی پھل وغیرہ کھانا چاہیئے ٭

وستی کرم روزانہ یا ہفتہ میں دو دفع بیماری کی حالت میں کیا جا سکتا ہے اور

ویسے پیٹ کی صفائی اور احتیاط کے لئے
مہینہ میں ایک دو دفعہ کافی ہے ٭

ایک اعتراض

منجملہ دیگر اعتراضات کے شاید آپ یہ
اعتراض کریں کہ اس عمل سے آنتیں کمزور
ہو جاوینگی - ہم اس کا مختصر جواب دیتے
ہیں - دیگر اعتراضات اور ان کے جوابات
کے لئے شودھن ودھی منگوا کر مطالعہ کریں

جواب

ٹھنڈے پانی کے استعمال سے آنتیں
کمزور نہیں ہوتیں بلکہ ان کی قوت بڑھتی
اور قوت ہضم زیادہ ہوتی ہے جیسا کہ باہر
کی جلد کو ٹھنڈے پانی سے دھونے سے
اعصاب اور جلد کو طاقت اور تر و تازگی پہنچتی

ہے - ایسے ہی گندے اور فاسد مواد کے نکلنے سے آنتیں صفا اور اوجل ہو کر بیشتر سے بھی عمدگی کے ساتھ اپنے فعل کو سرانجام دیتی ہیں چہ جائیکہ کمزور ہوں ٭

ہاں گرم پانی کا کثرت استعمال جیسا کہ جلد کو کمزور کرتا ہے - ایسے ہی وستی کرم کے لئے گرم پانی کا زیادہ استعمال آنتوں کے لئے سوائے سخت قبض یا شروع میں بنتہی کو موسم سرما میں دو تین دفعہ کے عمل کے واسطے دیگر معمولی صفائی پیٹ کے لئے ضروری نہیں ہے - تازہ پانی معمولی حالات میں سب سے اچھا ہے - جو ہرگز کسی قسم کی کمزوری پیدا نہیں کرتا ٭

ویدک گرنتھوں میں

وستی کرم کا بیان

آیور وید شاستر کے پرچارک چرک وغیرہ رشیوں نے وستی کرم کی بڑی تعریف کی ہے اور ان تصنیفات میں بابوں کے باب اس کے متعلق لکھے ہیں جن میں مختلف امراض میں مختلف خواص و تاثیرات والی ترپھلا سنا وغیرہ بوٹیوں کے رس جوشاندہ دودھ شہد گھی تیل تلی و ارنڈ (کسٹر ائیل) سے وستی کرم کے طریق بتلائے ہیں کہ اگر ان کا پرچار عام ہو جاوے تو ہر ایک بیماری بذریعہ وستی کرم کے دور کی جا سکتی ہے امراض دل میں دل کو طاقت دینے والی سہدیوی چندن نیسلوچن بداری کند گلو وغیرہ بوٹیوں کے جوشاندہ سے وستی کرم کرانے کی ہدایت کی ہے۔ امراض متعلقہ وبدیم کے رفع کرنے کو

واجی کرن یعنی ویریہ کو بڑھانے والی بوٹیوں کا استعمال بذریعۂ وستی کرم بتلایا ہے۔ مثلاً بلبلا۔ شتاور کو پنج کے بیج۔ ملٹھی شہد۔ گھی۔ دودھ وغیرہ ٭

وستی کرم کی تشریح کرتے ہوئے مہرشی چرک چرک سنگھتا۔ سدھ استھان کے دسویں باب کے چوتھے شلوک میں لکھتے ہیں کہ وہ وستی کرم کے برابر مفید دوسرا طریقۂ علاج نہیں ہے کیونکہ اس کے ذریعہ بہت جلد دوش جسم سے خارج ہو جاتے ہیں۔ مزید برآں کوئی کمزوری یا تکلیف نہیں ہوتی ٭

ناظرین نے اس کی ترکیب استعمال میں دیکھ ہی لیا ہوگا کہ یہ کیسا امیرانہ اور بے ضرر جلاب ہے۔ جو نہ ذائقہ میں تلخ اور نہ مزہ کا پھیکا و کسیلا ہے۔ جس کے

استعمال سے نہ جی متلاتا اور نہ قے آتی ہے
جس کو لینے سے سکول یا دفتر سے چھٹی لینے
یا دکان بند کر کے گھر پر ایک دو دن بیمار
یا کمزور ہو کر پڑے رہنے کی ضرورت نہیں
ہے جس کو استعمال کر کے جلاب کی طرح
دو دو چار چار اور آٹھ آٹھ گھنٹے دستوں
کا انتظار نہیں کرنا پڑتا اور جس میں جلاب
کی طرح یہ شک بھی نہیں ہے کہ دو دست
آویں یا چار - آٹھ دفعہ حاجت ہو یا دس
پندرہ دفعہ یا دست آکر یہاں تک نوبت
پہنچے کہ مریض جان سے نا امید ہو جاوے
اس میں صرف ایک دفعہ کھل کر پاخانہ اور
میل صاف ہو جاتا ہے *

جلاب اور ادویہ میں اگر دواء مسہل
منہضم ہو جاوے تو ایک اور مصیبت ہو
جاتی ہے - پیٹ پھول جاوے یا قولنج ہو

جاوے یا پیٹ میں درد یا پیچش ہو جاوے
تو عجب نہیں۔لیکن وستی کرم میں اگر کچھ پانی
پیٹ کے اندر رہ بھی جاوے تو کسی قسم کا
نقصان کرنا تو درکنار ایک اور نہایت ہی
عمدہ فائدہ کریگا اور وہ یہ ہے کہ گردوں کو
صاف کرتا ہوا مثانہ میں آکر اس کو دھو
کر پیشاب کی نالی کو صفا کریگا۔ اور پیشاب
کی تمام حرارت و افرا جلن و سوزاک میں
بدرجۂ غایت مفید ہوگا۔اسی لئے تو رشیوں
نے لکھا ہے کہ دستی کرم سے تمام امراض
پیشاب دور ہوتے ہیں۔اگر ہم یہاں مختلف
امراض میں مشرح وستی کرم کا طریقہ لکھیں
تو نہایت طوالت کا اندیشہ ہے۔لیکن ہم اعدلاً
اتنا بتلا دیتے ہیں کہ خواہ کوئی ہی بیماری کسی
اعضا میں کیوں نہ ہو مثلاً بخار ہو یا سر
دردی نزکام ہو یا کھانسی یرقان ہو یا کیسی

قسم کا درد جوڑوں میں یا پیٹ میں ہیضہ ہو یا بواسیر وشنی کرم طریقہ سے استعمال کیا ہوا ضرور فائدہ کرتا اور مرض میں بھاری افاقہ پیدا کرتا ہے +

مغربی نئی دریافت

رشی تو اس مسئلہ پر وچار کر ہی گئے تھے لیکن موجودہ زمانہ کے محقق مغربی عالم بھی اس مسئلہ مسہل و قبض پر خوب چھان بین کر کے آخر اسی نتیجہ پر پہنچے ہیں +

نیو ہائی جین نامی کتاب میں ڈاکٹر ولسن نے اس کو نئی دریافت کے نام سے پکارا ہے اور اس نئے علاج کے موجد کے ذاتی حالات دے کر بتلایا ہے۔ کہ یہ کس قدر مفید اور بہت سی امراض کا صرف ایک ہی مکمل علاج ہے۔ اس میں بہت

سے دریافت کنندوں کے حالات دئیے ہیں
منجملہ اُن کے ڈاکٹر ہال کو دریافت کنندوں
کی جماعت میں سے نمبر اول پر رکھا ہے۔
ڈاکٹر ہال کے اپنے الفاظ ہیں۔ کہ

"جیسے شہر کے محافظ گندی نالیوں کو
پانی سے دھلا کر صفا کراتے ہیں اسی
طریقہ سے انسانی جسم کی نالی یعنی کولن
کو اگر تازہ پانی سے کماحقہٗ دھو دیا
جاوے۔ تو پانی خون سے بغیر کسی قسم
کا مادہ مفید و کارآمد لینے کے براہِ
راست جمے ہوئے مواد اور غلاظت کو
باہر نکال کر امراض سے صحت دلائیگا"

ڈاکٹر ہال لکھتا ہے کہ میں مرض
دق میں مبتلا ہو گیا یہاں تک کہ میرا
ایک پھیپھڑا ناکارہ ہو گیا۔ اور ڈاکٹروں
نے میری بیماری کو لاعلاج کہہ کر مایوس کر

دیا - لیکن قدرت میری رہنما بنی اور قسمت نے میری یاوری کی - اور مجھے اِس طریقۂ علاج کی ایجاد کا فخر بخشا اور میری جان بچائی - ڈاکٹر ہال کے الفاظ ہیں کہ

"اب میں تنو مند اور بالکل تندرست ہوں - میری عمر ۸۰ سال کی ہو چکی ہے - میرے تمام جسمانی قواے صحیح و سالم ہیں اور ان میں نمایاں ترقی ہوئی ہے"۔

میرا مخصوص طریقۂ علاج

میں بجاے مرض کے مریض کا علاج کرتا ہوں اور اس کی حالت جسم - بیماری کی کیفیت درجہ وغیرہ کا لحاظ رکھکر ادویات دیتا ہوں - میں ہر روگ کا علاج خواہ نیا ہو یا پرانا عین آیور وید شاستر کے مطابق

کرتا ہوں ۔ میرا طریقۂ علاج موجودہ طریقوں
سے مختلف ہے ۔ میں نہ صرف

ادویات سے صحت دلاتا ہوں

بلکہ آیور وید میں لکھے ہوئے وستی کرم
بسویدکرم ۔ نسئہ کرم و دیگر تیرہ بدرشت
ہدایات متعلقہ طرز زندگی و چل چکتسا کے
نہایت سریع التاثیر پرانے اور نئے دریافت
شدہ مختلف قسم کے زندگی بخش پانی کے
غسلوں کے ذریعہ نہایت توجہ اور پوری احتیاط
سے مفصل اور لوکل کے مریضوں کا علاج
بذات خود یا بذریعہ خط و کتابت کرتا ہوں ۔
جس میں مجھے علی العموم ہمیشہ کامیابی حاصل
ہوتی ہے بشرطیکہ مریض لاپرواہ اور بدپرہیز
نہ ہو ۔

میری مفرد و مرکب ادویات میں خصوصیت
میرے تیار کردہ مرکبات میں طبیعت کو نکر دیر

کرنے والے زہریلے اجزا بالکل شامل نہیں
کئے جاتے - یہ محض جڑی بوٹیوں سے تیار
کردہ غذا اور دوا ہر دو کا کام دیتی ہیں -
ان میں دھاتو اور کشتہ مانند - پارہ .
ہڑتال - سنکھیا - شنگرف وغیرہ ہرگز شامل
نہیں کئے جاتے جو ایک حالت میں تو
عارضی فائدہ دے کر دوسری طرف انواع
و اقسام کے بھیانک امراض کا موجب
ہوتے ہیں اور ان کے ذمہ وار وہ حکیم
اور وید ہیں جو مریضوں کو نا معلوم طور پر
چھٹانکوں پارہ وغیرہ زہریلی ادویات کھلا
دیتے ہیں - اشتہاری اطباء اور وید جو
ہر مرض اور ہر حالت میں محض دوا ہی
دوا کو مقدم سمجھتے ہیں اور ان میں سے
بعض ہوشیار تو یہ بھی لکھ دیتے ہیں کہ
بغیر کسی قسم کے پرہیز کے محض اس دوا

کے استعمال سے عمر بھر بیماری سے چھوٹ
کر پھر کبھی بیمار نہ ہوگے اور ان سے بڑھ
کر مریضوں کی آنکھوں میں دھول ڈال
کر بعض ایمان فروش ملک میں الٹے
امراض کو بڑھانے والے لکھ دیتے ہیں کہ
خواہ کتنی ہی خرابیاں کرتے رہے ہو خواہ
کیسی ہی حالت خراب کیوں نہ ہو جتنی
بدپرہیزی چاہو کرتے جاؤ لیکن صرف ہماری
دوا کا استعمال کرلو اور ہمیشہ کے لئے تندرست
رہو گے

میری آواز ان سب کے برخلاف ہے

اور میرے طریقۂ علاج کے آگے یہ سب
باتیں فضول اور دھوکہ دینے والی ہیں نہ
ان سے ملک کا بھلا ہوگا اور نہ ہوا ہے
وہ ہی

سچا حکیم اور دیانت دار وید ہے

جو قوانین صحت کا

پرچار دنیا میں کرے۔ نہ یہ کہ مریضوں کو ڈرا کر اور خواہ مخواہ وہمی اور خوف زدہ بنا کر اپنے ذاتی فائدہ کے لئے اپنی نکمی اور زہریلی برائے نام تیار کردہ ادویات کی بکری کرا دے۔

جو لوگ تمام قوانین صحت کو نظر انداز کر کے صرف اپنی دوا کے بھروسے دنیا بھر کی امراض کے علاج کا دم بھرتے ہیں

میں سچ کہتا ہوں

اور اس دعوے کے ثبوت کیلئے تیار ہوں۔ کہ وہ لوگ رشیوں کے بتلائے ہوئے دن چریہ رتو چریہ۔ راتری چریہ۔ قواعد خور و نوش قواعد ہمبستری۔ حفاظت منی۔ ورزش جسمانی غسل۔ تیل کی مالش۔ کھلی ہوا۔ عمدہ و مقوی غذا۔ صحت بخش لباس۔ کافی نیند

اطمینان خاطر وغیرہ ہدایات اور اصولوں
کا عملی طور پر کھنڈن کر رہے ہیں :
میرا طریقۂ علاج جین شاستروکت ہے
جس کی تائید مصر۔ عرب اور یونان کے
حکماء اپنی پرانی علم طب کی کتابوں میں
دوا غذا اور تدابیر مانند آبزن۔ پاشویہ حقنہ
وغیرہ کا ذکر کرتے ہوئے کر رہے ہیں :
اسی طرح چرک۔ سشرت اور واگ
بھٹ جو ویدک کی پرانی مستند رشیوں کے
وقت کی کتابیں ہیں اُن کے اوراق کو الٹ
ڈالو اور دیکھو کہ تمام مرکبات و مفردات
جو ادویات کے طور پر ہوتی ہیں جڑی بوٹی
اور بنسپتی ہی ہیں۔ ان میں صرف سلاجیت اور
فولاد کا ذکر ہے باقی۔ پارہ۔ سنکھیا۔ ہڑتال
شنگرف وغیرہ کا نام تک نہیں اور یہی حال
پرانی یونانی کتابوں کا ہے

لیکن فی زمانہ تنتر گرنتھوں کی رس (پارہ) وغیرہ ادویات کے عام پرچار سے اصلی آیورویدک طریقۂ علاج دن بدن کم ہو رہا ہے ڈاکٹروں کا تو ذکر ہی نہ کیجئے کیونکہ ان کی ادویات کے بارہ میں ان کے اپنے ہی ہم ملک - ہم علم اور ہم پیشہ محقق ہر گوشہ اور ہر کونہ سے پکار کرتے ایلو پیتھی کی گرم خشک - تیز طبیعت کو کمزور کرنے والی. زہریلی ادویات کے برخلاف آواز اٹھا رہے ہیں اور سمجھدار یونانی حکماء میں جڑی بوٹیوں کا علاج بہت کچھ موجود ہے عرق-شربت مفرح اجزا کی معجونات - جوشاندہ و دیگر خوش مزہ چورن و سفوف وغیرہ اس بات کے شاہد ہیں ؛

لیکن ہمارے ویدوں میں جن کا فرض اعلیٰ آیوروید کو ترقی دینا تھا معدنیات و جسم میں

بالکل جزو بدن نہ ہوکر دیگر امراض کو پیدا
کرنے والے پارہ ۔ شنگرف وغیرہ اجزاء کا پرچار
اِس قدر ہو گیا ہے کہ بخار کا کوئی نسخہ ایسا نہ
ہوگا جس میں کجلی (پارہ اور گندک) یا شنگرف
یا دوسری کوئی دھات شامل نہ کی ہو ۔ ہاضمہ
کی گولیاں ۔ دمہ کے کشتہ اروں ۔ مقوی ادویات
وغیرہ میں کجلی وغیرہ اجزا کثرت سے برتی جاتی
ہیں اور تدبیر علاج وستی کرم ۔ سوید کرم
دھوم پان وغیرہ تو قریب قریب بالکل معدوم
ہی ہو رہی ہیں ۔ میں اِس مضمون پر زیادہ
لکھنا نہیں چاہتا ۔ اور اتنے پر ہی اکتفا کر کے
محقق طبیبوں کو زیادہ تحقیقات کے لئے
سفارش کرتا ہوں اور ساتھ ہی جتلا دیتا ہوں کہ
میں تمام زہریلے مرکبات کے برخلاف ہوں
میں اپنی بے خطر تازہ جڑی بوٹیوں کے رسوں
اور جوہروں سے تیار کردہ ادویات کے ساتھ

اپنے مریضوں کو نہایت کار آمد ہدایات اور عزیز زندگی کے لئے مجرب اور قدرتی طریقۂ علاج کے اصول نہایت وضاحت سے بتلاتا ہوں اور بلا ضرورت کبھی دوا نہیں دیتا۔میں روگ ناشک جڑی بوٹیوں کے اجزاء کو تیل۔ دودھ گھی۔شہد میوہ جات کے رس انگور۔ انار آنولہ۔سیب وغیرہ کے ساتھ ملا کر برتتا ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ ادویات اپنا اثر بہت جلدی مستقل طور پر کرتی ہیں ٭

سیتا رام دت
راولپنڈی صدر بازار
جنوری سنہ ۱۹۰۸ء

ہماری پیشینگوئی

ہم آپ کو بتلاتے ہیں کہ جس طریقۂ

علاج کا پرچار ہمارے اڈیٹر اوشدھالیہ راولپنڈی سے ہو رہا ہے وہ نہ صرف معدہ کی بیشمار خرابیوں - جگر کی بیماریوں قبض اور بدہضمی کی شکایتوں حیض کے متعلق امراض وغیرہ - لقمی سہمی کے نقائص وغیرہ کے لئے نہایت ہی مفید اور بالکل سریع التاثیر اور ہمارا بارہا کا تجربہ اور آزمودہ ہے بلکہ اس کی اظہر من الشمس صداقت میں بھارت ورش کے یوگی

آیوروید کے ماہر رشی

و حکماء مصر عرب و یونان

یکزبان ہیں اور برسوں تحقیقات و تجربات کے بعد مغربی محقق اور علامہ عصر ڈاکٹروں نے بھی اسکی سچائی کے آگے سر تسلیم خم کیا

ہے - نہ صرف یہ بلکہ عالم محقق اشخاص و
نیز کئی مہربان حکیموں اور ویدوں نے ہم سے
دستی کرم کا سامان جس کو دستی جنتر کہتے
ہیں - منگوا کر آزمائش کے بعد جو شکریہ کے
خطوط ہمیں بھیجے ہیں اور عام طور پر ہندوستان
کے مختلف حصوں و ممالک غیر میں ہمارے
پرچار سے لوگوں نے فایدہ اٹھا کر اپنے
دلی خیالات کا اظہار فرمایا ہے - اور نیز
اپنے ذاتی تجربہ اور مریضان پر بذات
خود وسیع استعمال کی درستی و مضبوطی
وغیرہ کی بناؤ - نیز اپنی تحریر کی سچائی
کے دعوے پر آج تقریباً پانچ ہزار
(۵۰۰۰) اپنی نوع کو کما حقہ مستفیض کرنے
کے بعد اپنی سابقہ تحریر کو دہراتے ہوئے

ہم پیشینگوئی کرتے ہیں

کہ وہ دن دور نہیں کہ اس مدت سے چھپی ہوئی سچائی اور طریقہ علاج سے ہندوستان میں ہر گھر فائدہ اٹھاویگا

نوٹ - ہماری پیشینگوئی کی صداقت میں آئندہ صفحات ملاحظہ فرماویں ٭

وستی کرم طریقۂ علاج سے مستفیض شدہ

لوگ کیا کہتے ہیں؟

آریہ سماجی اور سناتن دھرمیوں کا اتفاق ہے

کہ کوی راج مہنت سیتا رام جی دت مالک آدتیہ اوشدھالیہ صدر بازار راولپنڈی کا تیار کردہ آلہ وستی جنتر - نہایت مفید ہے

پنڈت جے چند صاحب پردہان آریہ سماج مصطفیٰ آباد - ضلع انبالہ - جو فایدہ دستی جنتر نے مجھے اور میرے بہت سے دوستوں اور رشتہ داروں کو دیا - وہ کسی

ڈاکٹر حکیم یا وید

نے آج تک نہیں دیا تھا - اس کو میں نے اور میرے دوستوں نے قبض بدہضمی - بخار - زکام ضعفِ جگر - یرقان - ہیچش - رحم اور دیگر کے بہت سے امراض میں تجربہ کرکے سرمو فرق نہیں پایا - نتیجہ یہ ہُوا - کہ دو ماہ کے اندر اس چھوٹے سے قصبہ میں ۴ دستی جنتر میرے دوستوں نے پیشگی قیمت بھیج بھیج کر منگائے ٭

پنڈت کرم چند صاحب وید منتری سناتن دھرم سبھا - میرپور - میرپور کوہی راج جی - آپ سے دو عدد دستی جنتر بندہ نے خرید کئے —

جناب من- انہی ایاموں میں بہت مریضوں پر ان
کا استعمال کیا گیا- جن امراض سے آج کل
لوگ عموماً تکلیف اٹھاتے ہیں- ان کے لئے وستی
کرم سے بڑھ کر کوئی علاج نہ ہوگا- بہت سے
بیمار اس کے ذریعہ میں نے اچھے کئے ہیں-

حیرت انگیز مجرب نسخہ

مہاشہ دھرم پال جی- بی- اے
ایڈیٹر اندر لاہور- نہایت عالمانہ پیرایہ
میں تحریر ہو چکا ہے- جس میں انہوں نے
اپنی ذاتی رائے اور جو فوائد وستی کرم کے
استعمال سے حاصل کئے- ان کا ذکر عوام کی
بھلائی کے لئے کر دیا ہے دیکھو رسالہ اندر ستمبر ۱۹۰۶ء

مہاشہ جی کی رائے ملاحظہ فرمائیں

"اس میں شک نہیں- اگر معدہ خراب

یا غلیظ ہو۔ تو نہ ورزش اور نہ ہی اچھی سے
اچھی غذا فائدہ کرتی ہے۔ بازار کی نالیوں کو
اگر باقاعدہ صفا نہ کیا جائے۔ تو ان میں سڑاند
پیدا ہو جاتی ہے۔ اِسی طرح اگر معدہ و انتڑیوں
کو صفا پانی سے نہ دھویا جاوے تو ان میں صحت
کے لئے مضر مواد جمع ہو جاتے ہیں۔ یہ میل
(گندہ مواد) جلاب لینے سے نہیں دھل سکتی۔
اس کا آسان طریق دستی کرم ہے۔ جلاب
سے آدمی کمزور اور اکثر معدہ خراب ہو جاتا
ہے۔ مگر دستی کرم چار پانچ منٹ کا عمل
ہے۔ اس سے انتڑیاں اور معدہ دھویا جاتا
ہے۔ اور بغیر کمزوری کے فاسد مواد خارج ہو
جاتا ہے۔ دیکھو رسالہ اندر لاہور ماہ ستمبر ۱۹۰۷ء

بابو الیشور داس۔ بی۔ اے گورنمنٹ
ہائی سکول سیالکوٹ سے اطلاع دیتے ہیں:-

کتاب وستی کرم ودھی اپنی قسم کی عجیب کتاب ہے۔ نہایت اعلیٰ معلومات متعلقہ صحت نئے طریقہ علاج درج ہے۔ پبلک کے لیئے یہ ایک نعمت ہے۔ میں نے اس کی ہدایات پر عملدرآمد کیا۔ اور اِس میں درج شدہ طریقۂ علاج یعنی وستی کرم نے میری جسمانی صحت کو بڑھانے اور دماغی قوا کے تندرست بنانے میں جادو نما اثر کیا میری موجودہ صحت اسی کا نتیجہ ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ہر ایک خواہشمند ان کے طریقۂ علاج سے مستفیض ہو سکتا ہے۔

بابو ہربنس لعل جی۔ کنٹر کنٹر اینڈ ایجنٹ پشاور۔ شہر سے لکھتے ہیں :۔

وستی کرم معدہ انتڑیوں کی صفائی اور اس کے ہر طرح کے نقص رفع کرنے کے لئے حیرت انگیز ذریعہ ہے۔ وستی نیتر جس سے

دستی کرم کیا جاتا ہے۔ ایک نہایت ضروری
چیز صحت کو برقرار رکھنے کے لئے ہے اور
میری اپنی راے ہے۔ کہ ہر قبیلہ میں ایک
دستی نیتر نہایت لازمی چیز ہے۔ جسمانی صحت
عامہ پر اس کا اثر نہایت اعلیٰ پڑتا ہے۔ اور
طریقۂ استعمال ایسا آسان کہ ایک لڑکا تک
بھی خود اس عمل کو کر سکتا ہے۔ ایسا سادہ
بے ضرر طریق ہے۔ کہ اگر اس کا پرچار ہو
جاوے۔ تو لوگوں کو بے انت فائدہ
ہو

بابو راما شنکر اوستھی ڈویژنل سٹور آفس راولپنڈی بعد تجربہ لکھتے ہیں:-

پیٹ کی صفائی اور سیاہی پن وغیرہ کیلئے
میں نے اس علاج کی آزمایش کی اور اس
کے استعمال سے میری طاقت ہضم اور چہرہ

کا رنگ اچھا ہو گیا - اور مجھے ویریہ کے متعلق ایک شکایت تھی - اس میں بھی بہت افاقہ ہو گیا ہے +

بابو ہری پرشنو نیوگی ساکن ڈھاکہ (بنگال) لکھتے ہیں :-

ہم نے کئی بار بذات خود وستی کرم طریقہ علاج کا تجربہ کیا - یہ واقعی نہایت بے ضرر معدہ اور انتڑیوں کی صفائی کے لئے نہایت اچھا طریقہ ہے - اس سے جلاب کی طرح بعد میں کمزوری نہیں ہوتی - اور خوب بھوک لگتی ہے - میرے پیٹ سے اس کے استعمال سے کیڑے نکلتے تھے +

بابو دیا رام جی اسسٹنٹ ناظر کیمبل پور سے لکھتے ہیں :-

مجھے دائمی قبض ہونے سے سر دردی جگر کی خرابی اور بدہضمی کی شکایت رہتی تھی۔ جب سے میں نے آپ سے وستی جنتر لے کر استعمال کیا۔ میری شکایت کے دور کرنے میں اس نے اکسیر کا کام کیا ہے ٭

بابو ابناش چندر بینرجی۔ ایف۔ بی۔ چندر اینڈ کو راولپنڈی اطلاع دیتے ہیں:۔

وستی کرم ایک اتم طریقۂ علاج ہے اور قبض۔ اور بدہضمی کے دور کرنے میں بہت اچھا ثابت ہوا ہے ٭

مہاشہ سنت رام جی شرما۔ کلکتہ

گرے سٹریٹ نمبر ۵۴:۔

شریمان مہتہ سیتا رام جی۔ نمستے۔ آپ کا وستی جنتر بھیجا ہوا مجھے نہایت مفید ہوا

میں نے متواتر اسے کئی آدمیوں پر جن کو
قبض - بخار - پیٹ درد تھا لگایا - سب کو
آرام ہوتا رہا - واقعی آپ نے پبلک پر ایسا
احسان کیا - جس کا عوضانہ نہیں دیا جا سکتا
وغیرہ وغیرہ -

لالہ گوبند سہائے جی پردہان آریہ

سماج سری نگر کشمیر اطلاع دیتے ہیں
نمستے - واقعی آپ کے اوشدہالہ کا بنایا
ہُوا دستی نیتر قبض وغیرہ کے دور کرنے اور
جلاب لینے کے واسطے میں نے بہت مفید
پایا - مجھے کئی دفعہ اِس سے آرام ہُوا - ایک دفعہ
میں رات کے نو دس بجے ایک دوست کے
پاس گیا - جس کو مدت سے قبض کی شکایت
تھی - اور اس کو دائمی سر درد رہتا تھا چنانچہ
اسکو دستی کرم کا استعمال کرایا - جس سے اس کی

تکلیف بالکل رفع ہو گئی ÷

سادھو۔ تارا چند۔ جی۔ کلرک۔ دفتر جناب ڈائرکٹر صاحب بہادر سررشتۂ تعلیم لاہور سے اطلاع دیتے ہیں :-

پرپیہ مہاشہ نمستہ سیتا رام جی۔ نمستے۔ میں نے دستی نیتر جو آپ سے خریدا تھا۔ اس کو اچھی طرح استعمال کر کے دیکھا۔ یہ آلہ نہایت ہی مفید اور عمدہ ہے۔ یہ بہت سی بیماریوں کو رفع کرنے میں استعمال کیا گیا ہے اور بہت ہی مفید پایا ہے۔ میری دانست میں ہر ایک کو یہ خرید کر گھر میں رکھنا چاہیئے

پنڈت دھرم دیو جی اوپدیشک آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب لاہور سے اطلاع دیتے ہیں :-

میں نے مہاشہ کیشب دیو جی کی بنائی ہوئی پستک وستی کرم ودھی کے انو سار وستی جنتر کا بذاتِ خود استعمال کیا - یہ طریقہ بہت ہی اتم اور لابھ دایک ہے - مجھے دو برس سے بڑی سخت بدہضمی رہتی تھی - کئی ڈاکٹروں اور ویدوں کا علاج کیا - لیکن کچھ آرام نہ ہوا اس کے استعمال سے پندرہ دن کے اندر میری حالت بہت اچھی ہوگئی - اور اس کو پیٹ درد - قبض دست اور زکام وغیرہ میں کئی آدمیوں پر استعمال کر کے مفید پایا - میں پبلک سے اس کی آزمایش کے لئے درخواست کرتا ہوں *

بابو گنیش داس - جی - ایجنٹ ستگ جانی ضلع راولپنڈی سے اطلاع دیتے ہیں :-
جناب مہتہ سیتا رام جی - نمستے - میں

آپ کی مہربانی کا از حد مشکور ہوں - نارائن
جناب کے دستِ مبارک کو برکت دیوے - تا
کہ میرے جیسے لا علاج جناب کے دست مبارک
سے صحت یاب ہوویں ٭
میں نے آپ کے ذریعہ اپنی مہلک بیماری
فالج سے نجات پائی - آپ کا وستی جنتر جس
کا استعمال آپ مجھے دورانِ علاج میں کراتے
رہے - نہایت ہی مفید چیز ہے - جس کا
پرچار میں کرا رہا ہوں ٭

بابو درگا پرشاد گورنمنٹ ہارنس اینڈ سیڈلری فیکٹری کانپور - سے لکھتے ہیں :-

مجھکو دائمی قبض رہنے سے سر میں درد
جگر کمزور اور خراب ہو گیا تھا - علاوہ اِس
کے معدہ میں بدرجۂ غایت کمزوری ہو گئی تھی

اور مجھے ہر رات پریشان کرنے والے خواب دکھلائی دیتے تھے۔ اس کا میں نے ہر چند علاج بھی کیا۔ لیکن جیسا کہ چاہیئے۔ فایدہ نہ ہوتا تھا۔ پس میں سخت مصیبت میں گرفتار تھا۔ اور نا امیدی میں وقت کاٹ رہا تھا۔ کہ میں نے مہاشہ دھرم پال جی۔ بی اے کے رسالہ "اِندر" لاہور میں اس مہاں اُپکاری جنتر اور دستی کرم ودھی کی نسبت پڑھا اور فوراً اُن کو منگوا کر تجربہ کیا۔

اِس جنتر سے جو کچھ کہ مجھکو فائدہ ہوا ہے میں زبان سے بیان نہیں کر سکتا۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایسا مہاں اپکاری جنتر (آلہ) ہر ایک گھر میں رہنا چاہیئے۔ مفصل فوایدِ جنتر کے بیان کرنے کی اس خط میں گنجایش نہیں۔

لالہ دیوان چند جی - ملٹری پولیس کوہاٹ

مہاشہ مہنت سیتا رام جیو

نمستے - قریب چار ماہ کے گذرے ہیں - کہ میں نے آپ کے اوشدھالہ سے ایک وستی کرم جنتر منگوایا تھا - مجھے قبض اور بدہضمی تھی - اور بواسیر کی شکایت بھی مہینہ میں ایک آدھ دفعہ ہو جایا کرتی تھی - وستی کرم سے مجھے بھاری فائدہ ہوا ہے - میرا جسم بہت کمزور و لاغر رہتا تھا - لیکن اب میری صحت پیشتر سے بہت عمدہ ہو گئی ہے کیونکہ وستی کرم کے کرنے سے میری بھوکھ پیشتر سے دگنی کے قریب ہو گئی ہے - میں نے زکام - پیٹ درد اور بخار کئی کئی بیماروں کو اس کا استعمال کرایا - اور ان کو فائدہ پہنچا اور میری معرفت کوہاٹ میں ایک دو آدمیوں نے

آپ سے سامان تجربہ کر کے منگوایا ہے۔ میں حتی الوسع اس کے پرچار میں کوشش کرونگا*

بابو بہاری لعل جی۔ایجنٹ۔ رالی برادرس ایجنسی، اوکرا۔(منٹگمری)

کوی راج مہتہ سیتا رام جی۔دت نمستے بندہ نے جو وستی کرم جنتر آپ سے منگوایا اور میری معرفت (۵) وستی جنتر میرے دوستوں نے بھی منگوائے۔ان کے بارہ میں آپ کو اطلاع دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ وستی کرم جنتر ایک اعلیٰ چیز ہے۔ اور بہت ہی فائدہ مند ہے۔قبض۔اسہال۔پیچش۔بخار۔بدہضمی اور عورتوں کی امراض رحم میں بہت مفید پایا۔

ایک دن یہاں کے اسٹیشن ماسٹر کی ہمشیرہ کے پیٹ میں سخت درد تھا۔ درد سے سخت

لاچار تھی - ہائے ہائے کر رہی تھی - دو چار
دوائیاں اس کو دی گئی - مگر سب قے ہو
گئی - آخر میں اتفاق سے وہاں جا پہنچا -
حالت دیکھ کر میں نے اپنا وستی کرم جنتر
منگوا لیا - اور گرم پانی سے مطابق طریقہ
عمل کرا دیا - جس کے کرنے سے دس منٹ
کے اندر اندر خوب کھل کر سدے اور فاسد
مواد پیٹ سے نکل گیا اور فوراً اس کو
آرام ہو گیا - اس میں کوئی شک نہیں کہ
یہ وستی کرم جنتر ہر بیماری میں کام دیتا ہے
آپ نے اس کا پرچار کر کے لوگوں کو بہت
فائدہ پہنچایا ہے بلکہ ان کے سینکڑوں روپے
جو دوائیوں پر خرچ ہوتے تھے - بچائے
ہیں - پرماتما جی آپ کو اس کار نیک کے
پرچار میں مدد دیویں +

مہاشہ سدہیشور بی - اے - کلاس مشن کالج - راولپنڈی -

نمستے - واقعی آپ کا وستی تینتر طلسم کا اثر رکھتا ہے مجھے سخت قبض کی شکایت رہتی تھی - چند روز کے استعمال سے ہی قبض دور ہو گئی اور اس وقت سے لے کر آج تک جس کو قریب ۹ ماہ کا عرصہ ہوا ہے - میرا ہاضمہ غیر معمولی طور سے اعلیٰ رہا ہے - پرماتما کرے کہ میرے اور سودیشی بھائی جو آئے دن مختلف امراض کی شکایات سے تکلیف اٹھاتے رہتے ہیں اس عجیب وغریب آلہ کو استعمال کر کے تندرستی سے زندگی بسر کریں -

---

بابو کاہن چند جی انسپکٹر آفس سنتواری

کوی راج مہتہ سیتا رام جی دت - نمستے

آپ کے خط کے جواب میں جس میں آپ
نے دریافت فرمایا ہے کہ آیا دستی کرم سے
کچھ فایدہ ہُوا ہے - میں مندرجہ ذیل نویدن
کرنا نہایت ضروری سمجھتا ہوں - دستی کرم کا
میں دو سال سے حسب ضرورت استعمال
کرتا ہوں - اِس کے فوائد جو مجھے حاصل
ہوئے ہیں - بیان سے باہر ہیں - ۱۸۹۷ء
میں مجھے تیراہ کی مہم میں جانا پڑا تھا - وہاں
کی آب و ہوا کی ناموافقت سے صحت
ایسی بگڑی تھی - کہ کوئی بیماری ایسی رہی
نہیں - جو مجھے نہ لگی ہو - اور یہ علاج
شروع کرنے سے پیشتر یعنی ۱۹۰۵ء تک
میری یہ حالت تھی - کہ اپنی آمدنی کا ایک
کثیر حصہ ادویات پر صرف ہوتا تھا - اِس
پر تعجب یہ تھا کہ زہریلی ادویات نے ایسے
زہر جسم میں پیدا کر دیئے تھے - کہ بدوائی کا

اثر بھی مجھ پر نہ ہوتا تھا۔ قبض اور بدہضمی
کے دفعیہ کے لئے جلاب لیتا تھا۔ مگر ان
سے صحت اور بھی بگڑتی تھی۔ جب سے
دستی کرم شروع کیا ہے۔ تب سے میں نے
نہ ہی کوئی دوائی کھائی ہے۔ اور نہ ہی
کھانے کی ضرورت پڑی ہے۔ اِس لئے یہ
طریقۂ علاج اپنے رشتہ داروں اور دوستوں
پر بھی آزمایا اور سب کو ہی فائدہ ہُوا۔ میرے
بچے کی دایمی قبض اور ہر روز کی بیماریاں
جو قبض کی وجہ سے ہوتی تھیں۔ اسی کی
برکت سے اچھی ہوئی ہیں۔ اس کی تعریف
جہاں تک کروں بس کرنے کو جی نہیں چاہتا
مگر بخیال طوالت ختم کرتا ہوں۔ میں نے
اس طریقۂ علاج کو قریباً ہر ایک، مصیبت
زدہ دوست کے کان تک پہنچایا۔ جس کا
ثبوت آپ کو مل چکا ہوگا۔ یعنی میرے بہت

سے دوستوں نے آپ سے وستی جنتر منگوائے ہیں *

اِن سے بڑھکر اور معتبر شہادت کیا ہے؟

مہاشہ کرشن سروپ جی - منجبار
دہام پور - ضلع بجنور

مہاشہ مہنتہ سیتا رام جی - نمستے - وستی جنتر آپ سے منگوائے ہوئے قریب ۵-۶ ماہ کے ہوئے - اس عرصہ میں اس کو اپنی ذات پر استعمال کرتا رہا ہوں - در اصل جیسا کہ میں چاہتا تھا - مجھ کو حفظ صحت کے لئے ۳ - نہایت کار آمد اشیاء بہم پہنچ چکی ہیں یعنی -

۱- بیخوف طبیعت - ۲- وستی جنتر
۳- جرمن کے مشہور لوئی کوہنی
کے ہپ وسٹر باتھ

ان ہرسہ امورات نے مجھ کو انتہا کا مسرور اور قانع بنا دیا ہے - حکیم محمد دین صاحب جو اپنے کو معالج راجگان شاہی اشتہار میں درج فرماتے ہیں - اور وزیر آباد پنجاب کے رہنے والے ہیں - دورہ کرتے ہوئے مجھ تک پہنچے - اور میری نہایت بیمار اور قریب المرگ بیوی کو دیکھ کر کہا - کہ علاج بذریعۂ ادویات نہ ہوگا - تو یہ جلد تر مرجائیگی مریضہ کو جو کچھ مرض تھا - وہ نہ ڈاکٹر تشخیص کر سکا - اور نہ ہی دیسی اطباء صرف امراض زنانہ کہہ کر روپیہ بٹور لے جاتے تھے - کچھ رطوبت متعفنہ اور خون ہر وقت رحم سے جاری رہتا تھا - چھ ماہ تک سخت پریشانی رہی

حکیم محمد دین صاحب نے جب سنا - کہ مریضہ کو ہیپا ہاتھ ہوتے اور کبھی کبھی دستی کرم بھی کرایا جاتا ہے - تو ان کا یہ فتوےٰ تھا کہ ۱۵ --- ۲۰ روز میں مرگ واقع ہوگی اور میری نسبت بہت طعنہ زنی کے الفاظ ارشاد فرمائے - لیکن میں آج حکیم صاحب کی خدمت میں ڈنکے کی چوٹ سے عرض کرتا ہوں - کہ وہ آئیں اور دیکھیں کہ مریضہ نے کس قدر جلدی سے دستی کرم وغیرہ کے ذریعہ اس موذی مرض سے نجات حاصل کی ہے - اور کیوں کر صحت روز بروز بڑھتی چلی جا رہی ہے +

موسمِ سرما میں ہمارے ضلع میں تپ لرزہ بیحد تھا - بہت آدمی اس کے ذریعہ ضائع ہوئے - پھر پلیگ نے اس کی جگہ لی اور یہاں تک نوبت پہنچی - کہ بازار اب تک بند ہے - لیکن میں پرماتما کا شکر بجا لاتا ہوں

کہ میں مع اپنے تمام متعلقین کے اِس وقت تک ہر طرح کی آفات سے بچا رہا ہوں اور امید ہے۔ کہ آئندہ بھی ہر طرح محفوظ رہونگا۔ کیونکہ میں ہفتہ عشرہ میں ایک بار وستی کرم ضرور کرتا ہوں۔ اور اس کے ذریعہ تمام مادہ فاسد اخراج ہو جاتا ہے گویا وستی کرم میرا محافظ ہے میں نے بحالت سخت قبض۔ سر درد۔ کھانسی بخار۔ زکام و نزلہ وستی کرم کا استعمال لوگوں کو کرایا۔ اور صرف ایک ہی دفعہ کے استعمال سے مرض کا غلبہ دور ہو گیا۔

ایک خاص تجربہ

مجھے ہوا ہے۔ کہ ایک شخص کو سخت آشوب چشم تھا۔ اور درد کی وجہ سے چلاتا تھا بخار بھی ہو گیا تھا۔ میں نے بے تکلیف سادہ

نیم گرم پانی سے وستی کرم کرا دیا۔ سخت سدے خارج ہوئے۔ اور اسی وقت سے تمام تکلیف رفع ہو گئی +

شریمان حکیم تارا چند جی۔ زبدۃ الحکما گجرات

شری یت منوہر مہتہ جی۔ نمستے۔ کچھ عرصہ ہوا۔ آپ سے ۲ عدد آلہ وستی جنتر منگوائے تھے۔ آپ کا تیار کیا ہوا یہ آلہ وستی جنتر نہایت اعلیٰ ہے۔ بچوں سے لیکر بوڑھوں تک مفید ہے۔ امراض مستورات میں بھی بہت کام آتا ہے ⁂

شریمان حکیم ایشر داس صاحب تعلیم یافتہ دہلی بھون سے تحریر فرماتے ہیں :-

میں نے آپ کے دستی کرم طریقۂ علاج
سے اپنے مطب میں بہت سے زیر علاج
مریضوں کا بڑے بڑے خطرناک امراض
میں معالجہ کیا۔
نہایت مفید ثابت ہوا۔
جس آسانی کے ساتھ اس عجیب طریقہ
سے بغیر کسی ہرج اور تکلیف کے مریض
کو صحت اور آرام ہوتا ہے۔ محتاج بیان
نہیں۔ میں نے شکم اور آنتوں کی بہت
سی خوفناک بیماریوں میں اس آپ کے
طریقہ سے کامیابی کے ساتھ معالجہ کیا ہے
آنتوں کی صفائی و رفع قبض و درد شکم
وغیرہ کے لئے نہایت فوری علاج ہے واقعی
آپ کی محنت اطمینان بخش ہے۔ میں امید
کرتا ہوں۔کہ یہ قابلِ قدر طریقۂ علاج بہت
جلد پبلک میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاویگا

اور نہایت کار آمد اور ہر دلعزیز ثابت ہوگا *

مہاشہ چھبیل سنگھ جی ورما۔ سیکرٹری آریہ سماج مصطفےٰ آباد ضلع انبالہ

شری مان مہتہ سیتا رام دت جیو۔ نمستے میں نے جو ایک عدد دستی نیتر آپ سے منگوایا تھا۔ اس کے استعمال سے بندہ کو نہایت فائدہ پہنچا۔ واقعی یہ نیتر بڑا مفید اور ہر فرد بشر کا سچا رہبر صحت ہے۔ میرے پتا بعمر ساٹھ سال نے اس کا استعمال کیا۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایسا فائدہ شاریرک کبھی نہیں اٹھایا تھا۔ جیسا اس نیتر کے استعمال سے اٹھایا۔ ہیں آپ کو بارم بار دھنیاد دیتے ہیں کہ آپ دھارمک پرشوں اور وِدوان سجنوں نے یہ آلہ رفاہِ عام کے لئے ایسا تیار کیا ہے کہ اس کی عدم موجودگی میں اگر صدہا روپیہ

صرف کئے جاویں - پھر بھی دستیاب نہ ہوں +

نوٹ :- ہمارے پاس بہت لوگوں نے دستی کرم و ہماری ہدایات و طریقۂ علاج سے مستفیض ہو کر بذریعۂ خطوط وغیرہ اظہار شکریہ کیا ہے - جن کو ہم بوجہ عدم گنجائش درج کرنے سے مجبور ہیں - جن کو شک ہو - یا جو ہماری تحریر کو مبالغہ سمجھیں - وہ مندرجہ بالا اشخاص کو مل کر یا بذریعۂ خط دریافت کر کے فائدہ اٹھاویں اور سینکڑوں روپوں کا صرف بچا بچا دیں +

---

۵۰۰ مرد

عورت اور بچے ہندوستان کے مختلف

حصوں پنجاب - راجپوتانہ - کشمیر
بنگال - برہما - ممالک مغربی و شمالی
آسام - وغیرہ کے مشہور شہروں اور قصبوں
ہیں -

آلہ وشی جنتر

(جس کے بارہ میں منجملہ بہت سے طول
طویل شکریہ کے خطوط کے صرف مندرجہ بالا
چند شہادتیں درج کی ہیں) کے ذریعہ مستفیض
ہو چکے ہیں -

لہذا

بلا لحاظ مذہب ہر ایک فردِ بشر کو خواہ
ہندو ہو یا مسلمان آریہ ہو - یا
عیسائی - جینی ہو یا سکھ اِسی آلہ
سے مستفیض ہونے کی دعوت دیتے ہیں
اور اس رسالہ کے مطالعہ کرنے والوں سے

اِس کے

عام اعلان

اور پرچار کی سفارش کرتے ہیں - جس کو پورا کرنا ان کا فرض ہوگا -

آلہ وستی جنتر

تیار کردہ

کوی راج مہتہ سیتا رام دت

پروپرائٹر

آدتیہ اوشدھالہ راولپنڈی

مکمل نہایت اعلیٰ اور عمدہ سامان خوبصورت صندوق میں بند معہ ہدایات ضروری معہ صندوق وغیرہ ۵ میں ملتا ہے جو لوگ اکٹھے دو - تین یا چار منگوادیں - وہ اطلاع دے دیا کریں - کہ خوبصورت صندوق جس میں

تمام سامان با حفاظت پڑا ہوتا ہے۔ ساتھ ہو
یا علیحدہ روانہ کیا جاوے۔ یاد رہے کہ صرف
محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوتا ہے جو ۸ر ہے
پانچ سے زیادہ آرڈر کے لئے ۱/۴ قیمت
پیشگی آنی چاہیئے ٭

فرمائش دیتے وقت لکھ دیا کریں۔ کہ
سامان بذریعہ ڈاک روانہ ہو یا بذریعہ ریل ورنہ
ہم خود آپ کی رعایت ملحوظ رکھ کر سامان
روانہ کریں گے۔

نوٹ۔ مکمل سامان بمعہ محصول ڈاک وغیرہ
بذریعہ وی۔پی ۱۴ میں ہوتا ہے۔

کتاب وشی کرم ودھی

مصنفہ

عہاشہ کیشپ دیوجی شاستری

بادلاً اس کتاب ہی کی برکت سے لوگوں نے

وشنی کرم طریقۂ علاج سے فائدہ اٹھایا ہے۔ اس میں لائق مصنف نے عالمانہ پیرایہ میں بہت سی ہدایات متعلقہ امراض و تشریحات و مغربی تحقیقات و تجربات اور جیتی ہوئی سچائی کو پبلک کے سامنے دلغرض فائدہ اٹھانے رکھ دیا ہے۔ اور جس کی تعلیم کو ہندوستان کے ہر گوشہ میں پہنچانے اور جس کی صحت بخش روشنی سے تمام بھارت ورش کو منور کرنے کے لئے۔ اوشدھالہ راولپنڈی سے ہر سمت میں پرکاش ہو رہا ہے۔ قیمت فی جلد صرف عہ روپیہ ﴿

کیا آپ کو اب تک تسلی نہیں ہوئی

نقل چٹھی از ڈاکٹر درگا دت۔ جی۔ کپتان میڈیکل آفیسر۔ امپیریل سروس

ہاسپٹل سنواری ریاست جموں

مہاشہ مہنت سیتا رام جی دت نمستے۔

میں نے وستی جنتر کا سامان (سیٹ) آپ سے منگوایا تھا۔ بلا شبہ کتاب وستی کرم ودھی کے مطالعہ سے بہت سے لوگوں کی توجہ اس سسٹم (یعنی طریقۂ علاج) کی جانب مبذول ہو گئی ہے۔ میں نے بھی اپنے کچھ مریضوں پر اس سسٹم کے مطابق وستی کرم کا تجربہ کیا ہے۔ اور وہ اس سادہ مفید اور صحت بخش طریق سے بہت کچھ مستفیض ہوئے ہیں۔

میں بخوشی اس سسٹم کے پرچار کرنے کے لئے آپ کو یہ سرٹیفکیٹ بھیجتا ہوں۔ تاکہ دیگر بہت سے مریض اس طریقۂ علاج سے فائدہ اٹھاویں بالعموم تپ دق اور پیٹ کی بہت سی بیماریوں کو میری

زیر نگرانی بہت آرام ہوا ہے +

لالہ گنگا سہائے جی مختار- بدایوں

سے لکھتے ہیں :-

میں نے آپ کے آلہ وستی جنتر کا استعمال چند دفعہ کیا - میں نے اس کو بہت ضروری اور مفید پیٹ کی بیماریوں میں پایا استعمال اس کا بہت سادہ ہے - کوئی دقت واقع نہیں ہوتی - میں ادویات کے استعمال سے بہت تنگ آ گیا تھا - میرا یقین ہے کہ اس کے ذریعہ سے میں اپنی صحت کو دوبارہ جلدی حاصل کرونگا +

لالہ شمبھو ناتھ صاحب ورکشاپ پٹیالہ

آپ کے آلہ وستی جنتر نے بہت کچھ فائدہ پہنچایا - میں نے اپنی تلی میں اس کا

استعمال کر ایا۔ ہمیشہ فائدہ ہی نظر آیا آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور اس کے رواج کرنے کی مبارک باد دیتا ہوں +

لالہ شیو پرشاد جی اورنگ آباد (حیدر آباد دکن) سے مطلع کرتے ہیں

مجھ کو دستی کرم سے بہت کچھ فائدہ ہوا اس سے بدہضمی کا تو نام ہی نہیں رہا +

لالہ تیرتھ رام جی ایجنٹ - رائل بیا ورس - سیالکوٹ

آلہ دستی کرم کے با قاعدہ استعمال کی نسبت میرا ذاتی تجربہ ہے۔ کہ انتڑیوں اور کولن کی صفائی جو اس سے بلا کمزوری ہو جاتی ہے کسی قسم کے جلاب کی ادویات سے ہونا نا ممکن ہے۔ میں بڑے زور سے

اہل ملک کو اس کے استعمال کی سفارش کرتا ہوں - میری رائے میں یہ آلہ ہر ایک گھر میں رکھنا اشد ضروری ہے - میں آپ کو اور مہاشہ کیشب دیو جی کو مبارکباد دیتا ہوں - جو کوشش سے ملک کی خدمت کر رہے ہیں +

لالہ منشا رام جی سیکرٹری آریہ سماج خضر آباد لکھتے ہیں :-

آپ کے ہاں سے واس نے ایک عدد وستی جنتر منگوایا تھا اس سے بہت لوگوں کو فائدہ پہنچا - عرصہ دو سال سے میری آنکھیں دکھتی تھیں - اس کے استعمال سے بالکل راضی ہو گئیں پانچ روپیہ نہیں گویا ایک حکیم خرید لیا ہے - جب سے یہ میرے پاس آیا ہے - تب سے حکیم اور پنساری

کی ضرورت ہی نہیں رہی - میری راے میں یہ آلہ ہر گھر میں رہنا ضروری ہے *

مہاشہ جوالا داس صاحب پریذیڈنٹ آریہ سماج کلو سے لکھتے ہیں :-

آج تک میں آپ سے چار عدد وستی جنتر منگوا چکا ہوں - میں نے کئی ایک بیماروں پر اس کو آزمایا - مفصل لکھنے میں طوالت ہوگی - صرف اتنا عرض کر دینا کافی سمجھتا ہوں - کہ مریضان مایوس علاج مندرجہ ذیل کو جب کوئی دوا کارگر نہ ہوتی تھی - اِس کے باقاعدہ استعمال سے دوبارہ زندگی ملتی ہے - مریض قے الدم - مریض نمونیاں مریض بخار ۱۰۵ درجہ - مریض جریان منی چار سالہ - مریض دائمی قبض وغیرہ وغیرہ میری راے میں اگر یہ آلہ کسی لائق وید

کے ہاتھ میں ہو - تو وہ نوسٹری جی کی
ہریٹر کا کام دے سکتا ہے +

شودھن ودھی

کی

مختصر فہرست مضامین

دیباچہ + لوگ امراض سے کس طرح چھوٹ
سکتے ہیں حکیموں اور بیماروں کا
فرض - کتاب لکھنے کا مقصد اور مدعا

حصہ اول

پہلا باب - قبض کی تشریح - جسم کی
صفائی کے لئے اخراج مواد کی چار
راہ - آلات ہضم اور فعل ہضم پر دلچسپ
نوٹ - معدہ تصاویر - قبض سے جگر
دل - پھیپھڑے - پیٹ کی امراض - قبض

سے امراض زنانہ و مردانہ قبض سے بواسیر۔ قبض
سے نقرس وغیرہ کی تشریح اور اس کا علاج۔
دوسرا باب قبض کس طرح دور کیا جا سکتا ہے قبض
کشا ادویات نا قابلِ استعمال۔ وستی کرم کیا ہے۔
ترکیب استعمال وستی جنتر کا بیان چند ضروری امور
متعلقہ وستی کرم۔ وستی کرم کس طرح شروع کرنا چاہیئے
پانی کا اندازہ۔ پیشین گوئی اعتراضات کا جواب۔ امیرانہ علاج
تیسرا باب۔ ویدک گرنتھوں میں وستی کرم کا بیان
وستی کرم کے مختلف اقسام اور ان کے لئے تمام ادویات
کی تفصیل مختلف امراض میں وستی کرم کے نسخہ جات
وات پت اور کف کو دور کرنے والے نسخہ جات و ادویات
چرک میں وستی کرم پر بحث جانوروں کے لئے وستی کرم
کی ادویات۔ چرک میں بحث ادویات کیوں رنج کی گئیں وغیرہ
چوتھا باب۔ یونانی حکمت میں وستی کرم کا بیان۔
یونانی حکمت اور ویدک حکمت کا تعلق۔ یونانی کتابوں
کے مطابق وستی کرم کی ادویات اور اقسام وغیرہ

پانچواں باب ۔ سنگھن وستی (مقوی) اور اُتر وستی کا بیان
شودھن وستی کے نسخہ جات مقوی وستی کے لئے مجرب
سنگھن وستی چورن کا نسخہ ۔ ترکیب استعمال اُتر وستی کرم
تشریح اُتر وستی کرم جنتر ۔ ترکیب استعمال و نسخہ جات سیلان
رحم و امراض زنانہ اور سوزاک میں اُتر وستی کرم ۔
چھٹا باب مغربی نئی دریافت متعلقہ وستی کرم و دلچسپ معلومات
ساتواں باب ۔ وستی کرم پر ہندوستان میں لوگوں کے عملی تجربات

دوسرا حصہ

پہلا باب ۔ بدہضمی ۔ اسباب ۔ علامات ۔ علاج ۔ بدہضمی کس طرح پیدا ہوتی ہے پہلا طریق شفا دوسرا طریق شفا تیسرا طریق شفا معدہ کو دھونے کا طریقہ ۔ نیولی کرم کی تشریح ۔ نیولی کرم جنتر ۔ ترکیب استعمال و فوائد ۔ بدہضمی کے مریضوں کے لئے قیمتی ہدایات ۔ بد پرہیزی سخت مضر ہے آدمی بیمار کیوں ہوتا ہے ۔ آدمی مرتا کیوں ہے

دوسرا باب

پانچ نامور سند یافتہ ڈاکٹر ۔ پانی ۔ غسل کا طریقہ

در فواید - پانی کا استعمال مختلف امراض میں -
انسان کی قدرتی غذا اور گوشت - انگریزوں اور
دیسیوں کا مقابلہ - صحت ورزش وغیرہ وغیرہ -

شلاجیت کا اصلی ست

شدھ اور خالص شلاجیت سے دوبارہ سہ بارہ ویدک
کی بنیاد نا دے کر یہ جوہر یا ست آدتیہ ادشند یا لہ را[illegible]
زیر نگرانی کوی راج مہتہ سیتا رام جی دت تیار کرایا جاتا ہے
بہت ہی مقوی اعصاب اور مقوی اعضاء دل و دماغ
جگر اور اعلیٰ رسائن ہے جریان منی - ویریہ کی کمزوری
کی تکالیف - دائمی کھانسی - دمہ - اور پھیپھڑوں کی
امراض کو مفید اور مجرب ہے کمزوری کو مستقل طور پر
کرنے کے لئے اس کا استعمال باقاعدہ ایک مہینہ تک کر
یہ دوا دیگر محرک اعصاب فاسفورس سٹرکنیا - کچلہ - د
کی طرح تن بدن میں آگ لگا دینے والی اور تھکے ہوئے ا
میں زیادہ اکساہٹ پیدا کر کے ان کی اصلی طاقت کو
کر دینے والی نہیں ہے بلکہ اس کا اثر نہایت بے معلوم پڑ
اور بجائے اکسانے کے یہ اندرونی طور پر اعضاء خستہ و شکستہ
کو زیادہ قوت دیتی ہے بچے بوڑھے اور جوان کے لئے ہر
قابل استعمال ہے ایکماہ کے استعمال کیلئے قیمت [illegible]